نام ونمود سے بے نیاز' وسیع القلب۔

پی گئی کتنوں کا لہو تیری یاد
غم تیرا کتنے کلیجے کھا گیا

ولی الرحمان' خادم القرآن' شریف انسان' خلیق دوست' جید عالم' خدا تعالیٰ نے آپ کو وافر صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ علم ودانش' تقویٰ وطہارت' فہم وفراست میں آپ بلند مقام رکھتے تھے۔

ایک شاعر جناب نقیب صاحب کی ایک نظم الفاظ کی کمی وزیادتی کے ساتھ پیش خدمت ہے

خلق خدا شناس وہ مردِ خدا شناس
وہ پیکر خلوص و محبت و وفا شناس
بغض و حسد عناد و عداوت سے نا شناس
دار فنا سے ہوگیا رخصت بقا شناس
مسلک تھا جس کا دین محمدؐ کی پیروی
اک شخص جس کا نام تھا محمد حسین شیخوپوری

عقدہ کشائے علم و بصیرت کہیں جسے
فیضان مصطفےٰ کی شہادت کہیں جسے
ایقان نصیب دل کی حرارت کہیں جسے
اک دور شیخوپوری کی علامت کہیں جسے
ہوتا ہے ایسا آدمی پیدا کبھی کبھی
اک شخص جس کا نام محمد حسین شیخوپوری

بیباک مرد حُر کی کہانی کہیں جسے
دریائے علم و فن کی روانی کہیں جسے
بے داغ زندگی کی جوانی کہیں جسے
علماء سلف کی نشانی کہیں جسے
توحید سے ملا تھا جسے نور آگہی
اک شخص جس کا نام تھا محمد حسین شیخوپوری

دامن میں لے گیا جو متاعِ غمِ حبیب
قرآن سے جس نے علم کو سمجھا وہ خوش نصیب
شعلہ بیاں مقرر و شیریں بیاں خطیب
سنت کا پروانہ وہ اللہ کا نقیب
آتی ہے جس کی یاد تو بڑھتی ہے بے کلی
اک شخص جس کا نام تھا محمد حسین شیخوپوری

آپ نے شب کی ظلمتوں میں اجالوں کو بکھیرنے کا عزم کر رکھا تھا۔

لہو دے کے صحرا کو گلستان کر لیا تو نے
نگاہ و دل میں شادابی کا ساماں کر لیا تو نے
جھلکتا ہے ابھی تک خونِ مسرت لالہ زاروں میں
خزاں کے دور میں جشنِ بہاراں کر لیا تو نے

آپ ملک وملت کا عظیم سرمایہ' علم وفضل' سیرت و کردار کے اعتبار سے ممتاز شخصیت اور اپنے نامور اسلاف کی عظمت وشرافت کے امین تھے۔

ہمارے آگے تیرا جب کسی نے نام لیا
دل ستم زدہ کو ہم نے تھام تھام لیا

آپ کی وفات کی خبر نے لاکھوں دلوں کو تڑپا دیا

لگا کے آگ سی دل میں وہ ہو گیا روپوش
جنوں میں ڈھونڈتے پھرتے ہیں اس کو دیوانے

ہمارے گماں میں جنتی روح تھے اور ان شاء اللہ جنت میں بسیرا کر چکے

آج لیکن ہم نوا سارا چمن ماتم میں ہے
شمع روشن بجھ گئی بزم سخن ماتم میں ہے

آپ دعوت وارشاد زہد وورع ذکر وفکر اور خشیت الٰہی کا آفتاب تھے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے غروب ہوگیا۔

رحمت حق اس کی تربت پر رہے سایہ فگن
اس کے قول و فعل پر راضی ہو رب ذوالمنن
جنت الفردوس میں اس کو ملے اونچا مقام
ہر طرف سے آ رہا ہو حور و غلمان کا سلام
اس کو صدیقوں شہیدوں کی معیت ہو عطا
یہ فقط میری نہیں ہے ساری ملت کی دعا

بندہ حقیر ناچیز نے کچھ عرصہ آپ کے زیر سایہ جامعہ محمدیہ کاہنیاں والا شیخوپورہ میں دینی تعلیم حاصل کی۔ اب الحمدللہ آپ کا بھی صدقہ جاریہ ہے۔ جامعہ محمدیہ حق بازار اوکاڑہ میں معلم الصبیان ہوں۔ ساتھ ہی مدرسہ تعلیم الصالحات للبنات اوکاڑہ میں بطور خادم الجامع الصحیح للبخاری اللہ تعالیٰ نے کرم فرمادیا ہے۔ واللہ الحمد علی ذالک دعا ہے اللہ تعالیٰ حضرت شیخ القرآن کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

تمنا ہے

تمنا ہے کوئی خالد کوئی طارق سا پیدا ہو
الٰہی اب کوئی شعلہ نوا جوہر سا پیدا ہو
زمانہ ڈھونڈتا ہے آج پھر صدیق اکبرؓ کو
کوئی اسلام کا شیدا، عمرؓ سا آج پیدا ہو
حیا تو اٹھ گئی ہے اب زمانے سے الٰہی جب
تمنا ہے غنی عثمانؓ سا انسان پیدا ہو
محبت ہو محمدؐ سے ہو دل میں نورایمانی
کرے ذ ق یقیں پیدا، علیؓ سا کوئی پیدا ہو
نہ دولت کی ہوس جسکو، نہ تاج وتخت کی خواہش
حسینؓ ابن علیؓ کا سا، جری انسان پیدا ہو
وطن کے پاسبانو! اگر فرنگی بت کدے توڑو
کرے سب قوم تم پر ناز استحکام پیدا ہو

(عارف مجید/معلم جامعہ سلفیہ)

لکھاری حضرات توجہ فرمائیں:

مضمون فل اسکیپ صفحہ کے ایک جانب معقول حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔ مضمون اصل ارسال کریں۔ فوٹو کاپی بھیجنے کی صورت میں ادارہ پابند نہیں ہوگا۔ مضمون ارسال کرنے کے بعد اپنی باری کا انتظار فرمائیں۔ حالات حاضرہ پر مضامین لکھنے والے حضرات پہلی تاریخوں میں مضمون ہرصورت دفتر پہنچائیں تاکہ ان کو معقول جگہ دی جاسکے۔

ایک اچھی خبر

مجلہ ترجمان الحدیث میں اپنے کاروبار/ دوکان/ سکول/کالج/اکیڈمی وغیرہ کے اشتہارات انتہائی کم نرخوں میں دینے کا نادر موقع۔ یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے۔ پہلے بلہ کریں اور پہلے اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔